Paper Code :- CC-11 /AR-302

Dr. Shabnam Fatma

Topic :- Al-Ibrat (Translation & Explanation of Text)

Part - 8

"العبرة"

باشا :- (غصے بھرے انداز میں) اے کاتب میرا خیال ہے کہ تمہارے عقلوں میں فطور پیدا ہو گیا ہے۔ گھوڑوں کے نمبر کب تھے؟ جس سے ان کو جانا جاتا تھا کیا یہ حکومت کی دین ہے یا فوجی نظام کی؟ اگر معاملہ یہی جیسا ہے تو مجھے اپنی چادر دو تاکہ میں اس میں چھپ جاؤں اور تم مجھے اپنے ساتھ کر لو یہاں تک کہ میں اپنے گھر پہنچ جاؤں۔

عیسیٰ بن ہشام :- میں نے اسکے لئے اپنی چادر اتار دی

Scanned with CamScanner

اور یہ چیز ذہن میں سمائی ہوئی تھی کہ یہ لوٹ، کھسوٹ اسلئے کہ لٹیرے ہی کرتے ہیں۔ لیکن وہ تو قبروں کا دینے والا ہے پھر اسنے اسکو اُتار دیا انکار کرتے ہوئے اور کہا۔

باشا:۔ ضرورتوں کے لئے قانون ہوتے ہیں میں نے اس چادر کا کچھ حصّہ اسلئے اوڑھا آپ کی رفاقت میں تاکہ مرحوم ابراھیم باشا کو جھوٹا ٹھہرائیں۔ انکار اور تدبیر کے راستے پر ان راتوں میں جکو وہ شہر میں گذارتے تھے تاکہ نفس بہ نفس رعیت کے احوال سے مطلع ہو سکیں لیکن کیسا عمل اور کہاں کا دخول۔

عیسیٰ بن ھشام:۔ آپ چاہتے کیا ہیں؟

باشا:۔ کیا تم بھول گئے ہو کہ ہم رات کے آخری ٹھہراؤ تنہائی حصے میں ہیں اور کوئی نہیں ہے جو مجھے

(Cont).